

مِّنْ يَّقِطِينَ ﴿١٣٦﴾ وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ

بیلدار درخت اُگادیا ۵ اور ہم نے انہیں (ارض موصل میں قوم نینوی کے) ایک لاکھ یا اس سے زیادہ افراد کی

يَزِيدُونَ ﴿١٣٧﴾ فَأَمْنُوا فَسَخَّوْنَهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١٣٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ

طرف بھیجا تھا ۵ سو (آثار عذاب کو دیکھ کر) وہ لوگ ایمان لائے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ۵ پس آپ ان

أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿١٣٩﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ

(کفارِ مکہ) سے پوچھئے کیا آپ کے رب کیلئے بیٹیاں ہیں اور ان کیلئے بیٹے ہیں ۵ کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنا کر پیدا

إِنَاثًا وَ هُمْ شَاهِدُونَ ﴿١٤٠﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ أَفْكِهْمُ

کیا تو وہ اس وقت (موقع پر) حاضر تھے ۵ سن لو! وہ لوگ یقیناً اپنی بہتان تراشی سے (یہ) بات

لَيَقُولُونَ ﴿١٤١﴾ وَلَدَ اللَّهُ ۖ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٤٢﴾ أَصْطَفَىٰ

کرتے ہیں ۵ کہ اللہ نے اولاد جنی اور بیشک یہ لوگ جھوٹے ہیں ۵ کیا اس نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿١٤٣﴾ مَا لَكُمْ قِفَ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿١٤٤﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند فرمایا ہے ۵ تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم کیسا انصاف کرتے ہو؟ ۵

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٤٥﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ﴿١٤٦﴾ فَاتُّوْا

کیا تم غور نہیں کرتے؟ ۵ کیا تمہارے پاس (اپنے فکر و نظریہ پر) کوئی واضح دلیل ہے؟ ۵ تم اپنی

بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ﴿١٤٧﴾ وَ جَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ

کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو ۵ اور انہوں نے (تو) اللہ اور جنات کے درمیان (بھی) نسبی رشتہ

الْجَنَّةِ نَسَبًا ۖ وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿١٤٨﴾

مقرر کر رکھا ہے۔ حالانکہ جنات کو معلوم ہے کہ وہ (بھی اللہ کے حضور) یقیناً پیش کیے جائیں گے ۵

سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿١٤٩﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں ۵ مگر اللہ کے چنیدہ و برگزیدہ بندے (ان باتوں